سوال

(253) وتروں میں دعا قنوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ رمضان شریف میں اگ کوئی غیر مقلد اہل حدیث یا مقلد شافعی مذہب تراویح کے بعد وتر کی نماز جماعت سے پڑھادے جس میں وہ تیسری رکعت میں خلاف طریقہ حنفیہ رکوع کے بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا قنوت پڑھے پھر سجدے میں جاوے۔ تو ایسے تو ایسے امام کی اقتداء میں حنفی المذہب مقلد کی ماز درست ہوگی یا نہیں بینوا توجروا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز درست ہوگی اور حنفی المذہب اور حنفی المذہب مقلد کو امام کی متابعت قرارت قنوت میں کرنی چاہیے فقط واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ عبد الصمد رحمانی مفتی خانقاہ رحمانیہ مونگیر

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص449

محدث فتویٰ